سیاست 13 NOV 2021

مولانا آزاد تمام طبقات میں اتحاد کے خواہاں: فیضان مصطفیٰ

سالار جنگ میوزیم میں اسلامی گیلری، اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد تقریب

حیدرآباد۔12۔نومبر (سیاست نیوز) ممتاز ماہر قانون اور وائس چانسلر نلسار یونیورسٹی آف لاء پروفیسر فیضان مصطفیٰ نے کہا کہ مولانا ابوالکلام آزاد ملک میں اتحاد کے لئے مسلسل کوشاں رہے۔ وہ ایک دوراندیش مفکر تھے۔ ملک کی تقسیم کے بعد دونوں ممالک میں موجود اقلیتوں کے مسائل پر انہیں عبور حاصل تھا۔ مولانا آزاد نے لمحہ آخر تک ملک کی تقسیم کی مخالفت کی اور کانگریس ورکنگ کمیٹی میں تقسیم کے خلاف ووٹ دیا تھا۔ پروفیسر فیضان مصطفیٰ مولانا

آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد یادگاری لکچر دے رہے تھے۔ پروفیسر عین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر فیضان مصطفیٰ نے کہا کہ سپریم کورٹ نے آزاد ہندوستان کے وفاقی ڈھانچہ کیلئے مولانا آزاد کے خیالات سے استفادہ کیا ہے۔ دستور میں شامل دفعہ 30 کے تحت اقلیتوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے کا حق حاصل ہے۔ مولانا آزاد نے قرآن مجید کے پیغام کو اپنا کر اپنے خیالات کو ترتیب دیا تھا۔ اس سلسلہ میں مذہبی نقطہ نظر سے ان پر تحقیق ہونی چاہئے۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ مولانا آزاد ایک عظیم شخصیت تھے، انہوں نے الہلال اور البلاغ کے ذریعہ اپنی آواز عوام تک پہنچائی۔ انہوں نے اپنا درد عوام تک پیش کیا۔ ملک کی آزادی کیلئے جدوجہد کے دوران انہوں نے اہلیہ کی بیماری کے باوجود رہائی کو ترجیح نہیں دی۔ ڈائرکٹر سالار جنگ میوزیم ڈاکٹر اے ناگیندر ریڈی نے کہا کہ اردو یونیورسٹی سے یادداشت مفاہمت کے لئے سالار جنگ میوزیم تیار ہے۔ مانو کے طلبہ کو میوزیم میں ایک ماہ تک مفت داخلہ دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ سالار جنگ میوزیم لائبریری میں موجود نادر و نایاب مخطوطات پر ریسرچ کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عنقریب ایک اسلامی گیلری میوزیم میں قائم کی جائے گی۔ ڈاکٹر ایم جتم ریڈی ڈائرکٹر این آئی ٹی ایچ ایم حیدرآباد اور دوسروں نے مخاطب کیا۔ ر

The Hans India 13 NOV 2021

MANUU holds natl. online essay-writing contest on Maulana Azad

HANS NEWS SERVICE
HYDERABAD

THE Maulana Azad National Urdu University organised an online national essay-writing competition in connection with Maulana Abul Kalam Azad's birth anniversary celebrated on Thursday as national education day. The theme was "political and social thoughts of Maulana Abul Kalam Azad". Overall, 640 students 299 men and 341 women participated in the competition. Of them, 347 students were under-graduates, 137 post-graduate and 32 research scholars. They included 60 PWD students.

According to Dr Md Athar Hussain, assistant professor and coordinator, the competition was held in Hindi, English and Urdu. Most (336) opted to write in Urdu; the number of participants in English and Hindi were 207 and 97 respectively. The top three students from each language has been selected as winners.

In Urdu, Abu Sufian (Nadwat-ul-Uloom), Asma (PhD in Education, MANUU) and Muhammad Shefullah (Shadab College of Dangarpura) secured the first, second and third positions respectively. In English Bushra Fatima (BEd, MANUU) secured the first position, while Abhishek Chaudhary, (SS Jain Subodh PG College, Jaipur) and Muhammad Samatullah Ansari, (Annamalai University) secured the second and the third positions respectively. Shazia Fatmi (D.El.Ed, Manuu) secured the first position in Hindi, while a BA student, Fiza Anjum (FAAG PG College) and Muhammad Nafees Alam (MBA, MANUU) secured the second and the third positions respectively.

Dr Md. Athar Hussain, while announcing the winners, threw light on thoughts of Azad. He thanked the organizing committee members Dr Ashwani, Misbah-ul-Anzar, Dr B L Meena, Dr Shaeed Meo, Dr Muhammad Akbar, Dr Shaikh Ehteshamuddin, Dr Shaista Praveen, Rabia Ismail, Firdous Tabassum, Ashraf Nawaz, Jahangeer Alam and Dr Abdul Basit Ansari for their efforts in organising the competition. The winners will be awarded with the cash prizes and mementos;e-certificates will be given to all participants, he added

HI

Sakshi

'మనూ'లో వ్యాసరచన పోటీలు

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఆన్‌లైన్‌లో జాతీయ స్థాయి వ్యాసరచన పోటీని నిర్వహించారు. ఈ మేరకు శుక్రవారం ఒక ప్రకటనను విడుదల చేశారు. 'మౌలానా అబుల్ కలామ్ ఆజాద్ యొక్క రాజకీయ, సామాజిక ఆలోచనలు' అనే అంశంపై ఈ వ్యాసరచన పోటీని నిర్వహించారు. ఇందులో మొత్తం 640 మంది విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు. ఈ పోటీని ప్రోగ్రామ్ అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ కో ఆర్డినేటర్ డాక్టర్ ఎం అథర్‌హుస్సేన్ పర్యవేక్షించారు. ఆర్గనైజింగ్ కమిటీ సభ్యులు డాక్టర్ అశ్విని, డాక్టర్ బిఎల్ మీనా, మిస్బా ఉల్ అంజార్, డాక్టర్ షయీద్‌మియో, డాక్టర్ మహ్మద్ అక్బర్, డాక్టర్ షేక్ ఎహ్తేషాముద్దీన్, డాక్టర్ షైస్తా ప్రవీణ్, రబియా ఇస్మాయిల్ పర్యవేక్షించారు. 13

منصف

اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد پر قومی مضمون نویسی کا انعقاد

حیدرآباد۔ 12 ؍نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں آن لائن قومی مضمون نویسی کے مقابلے کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ مضمون کا عنوان ''مولانا ابوالکلام آزاد کے سیاسی اور سماجی افکار'' تھا۔ جس میں 640 طلبہ نے حصہ لیا۔ ان میں 299 طالب علم اور 341 طالبات تھے۔ مقابلے میں انڈر گریجویٹ کے 347 طلبہ، پوسٹ گریجویٹ کے 137 اور 32 ریسرچ اسکالرز نے حصہ لیا۔ اس مقابلے میں 60 جسمانی معذور طلبہ نے بھی حصہ لیا۔ یہ مقابلہ تین زبانوں (اردو، ہندی، انگریزی) میں منعقد ہوا۔ سب سے زیادہ شرکاء 336 اردو زبان میں رجسٹرڈ ہوئے جبکہ انگریزی اور ہندی میں حصہ لینے والوں کی تعداد بالترتیب 207 اور 97 رہی۔ ہر زبان کے تین سر فہرست طلباء کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ اردو زبان میں ابوسفیان (دارالعلوم ندوۃ العلماء)، اسماء (مانو) اور محمد شفیع اللہ (شاداب کالج آف ڈنگر پورہ) نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ ہندی زبان میں مانو کی ڈی ایل ایڈ کی طالبہ شازیہ فاطمی نے مضمون نویسی کے اس مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ بی اے کی طالبہ فضا انجم (PGFAAG کالج) اور مانو کے طالب علم محمد نفیس عالم (ایم بی اے) نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انگریزی زبان میں مضمون نویسی کے مقابلے میں مانو کی طالبہ بشریٰ فاطمہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ ایس ایس جین سبودھ پی جی کالج، جے پور کے طالب علم ابھیشیک چودھری اور اناملائی یونیورسٹی کے طالب علم محمد صامت اللہ انصاری نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ڈاکٹر اطہر حسین، کوآرڈینیٹر مضمون نویسی نے بتایا کہ مقابلے میں تمام شرکاء نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ نتائج کا اعلان 11 نومبر قومی یوم تعلیم کے موقع پر یادگاری خطبہ کے موقع پر کیا گیا۔ ڈاکٹر اطہر حسین اور آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر اشونی، مصباح الانظر، ڈاکٹر بی ایل مینا، ڈاکٹر سہید میو، ڈاکٹر محمد اکبر، ڈاکٹر شائستہ پروین، رابعہ اسماعیل، فردوس، تبسم، اشرف نواز، جہانگیر عالم، ڈاکٹر عبدالباسط انصاری اور ڈاکٹر احتشام الدین کی نگرانی میں یہ مقابلہ بہ منعقد ہوئے۔

17

روزنامہ الحیات
شہر نگاراں
chi 13-11-2021

اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد پر قومی مضمون نویسی کا کامیاب انعقاد

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 12 نومبر: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں آن لائن قومی مضمون نویسی کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ مضمون کا موضوع "مولانا ابوالکلام آزاد کے سیاسی اور سماجی افکار" تھا۔ جس میں 640 طلبہ نے حصہ لیا۔ ان میں 299 طالب علم اور 341 طالبات تھے۔ مقابلے میں انڈر گریجویٹ کے 347 طلبہ، پوسٹ گریجویٹ کے 137 اور 32 ریسرچ اسکالرز نے حصہ لیا۔ اس مقابلے میں 60 جسمانی معذور طلبہ نے بھی حصہ لیا۔ یہ مقابلہ تین زبانوں (اردو، ہندی، انگریزی) میں منعقد ہوا۔ سب سے زیادہ شرکاء 336 اردو زبان میں رجسٹرڈ ہوئے جبکہ انگریزی اور ہندی میں حصہ لینے والوں کی تعداد بالترتیب 207 اور 97 رہی۔ ہر زبان کے تین سرفہرست طلبا کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ اردو زبان میں ابوسفیان (دارالعلوم ندوۃ العلمائی)، اسمائی (مانو) اور محمد شفیع اللہ (شاداب کالج آف ونگر پورہ) نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ ہندی زبان میں مانو کی ڈی ایل ایڈ کی طالبہ شاذیہ فاطمی نے مضمون نویسی کے اس مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ بی اے کی طالبہ فضا انجم (FAAG PG کالج) اور مانو کے طالب علم محمد نفیس عالم (ایم بی اے) نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انگریزی زبان میں مضمون نویسی کے مقابلے میں مانو کی طالبہ بشریٰ فاطمہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ ایس ایس جین سبودھ پی جی کالج، جے پور کے طالب علم ابھیشیک چودھری اور اناملائی یونیورسٹی کے طالب علم محمد صامت اللہ انصاری نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انعام یافتگان کے ناموں کو قطعیت دینے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اطہر حسین، کوآرڈینیٹر مضمون نویسی نے بتایا کہ مقابلے میں تمام شرکاء نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں عظیم مجاہد آزادی اور ملک کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے افکار پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا آزاد کا قول دہرایا "ٹھوکریں ان کو لگتی ہیں جو چلتے ہیں۔ جو پاؤں توڑ کر بیٹھ جاتے ہیں، وہ کبھی ٹھوکر نہیں کھاتے۔" مقابلے کے نتائج کا اعلان 11 نومبر قومی یوم تعلیم کے موقع پر یادگاری خطبہ کے موقع پر کیا گیا۔ ہر زبان میں پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کرنے والے تمام طلبہ کو انعامات سے نوازا جائے گا اور تمام شرکاء کو ای سرٹیفکیٹ دیے جائیں گے۔ مقابلے کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اطہر حسین اور آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر اشونی، جناب مصباح الانظر، ڈاکٹر بی ایل مینا، ڈاکٹر سید میو، ڈاکٹر محمد اکبر، ڈاکٹر شائستہ پروین، رابعہ اسماعیل، محترمہ فردوس، محترمہ تبسم، جناب اشرف نواز، جناب جہانگیر عالم، ڈاکٹر عبدالباسط انصاری اور ڈاکٹر احتشام الدین کی نگرانی میں منعقد ہوئے۔

آداب تلنگانہ
AADAB TELANGANA URDU DAILY HYDERABAD
13 نومبر 2021ء

اردو یونیورسٹی میں مولانا ابوالکلام آزاد کے گوشہ کا افتتاح

حیدرآباد، 12 رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے سلسلے میں 9 رنومبر کو سید حامد مرکزی کتب خانہ میں ''گوشۂ آزاد'' کا پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر مولانا آزاد پر ایک ڈاکیومنٹری بھی دکھائی گئی۔ اس میں بڑی تعداد میں مولانا آزاد کی لکھی ہوئی کتابیں نمائش کے لیے پیش کی گئیں۔ اس کے علاوہ ہفتہ واری الہلال اور البلاغ کی کاپیاں بھی مشاہدے کے لیے رکھی گئیں۔ گوشے میں مجاہد آزادی کی کمیاب تصاویر اور مولانا آزاد کے لکھے ہوئے خطوط بھی موجود ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ مولانا آزاد ہمہ جہت شخصیت کے حامل انسان تھے۔ انہیں ایک زبانوں پر عبور حاصل تھا جن میں اردو، عربی اور فارسی بھی شامل ہیں۔ وہ گاندھیائی خیالات سے متاثر تھے اور وہ مختلف مذاہب، ذاتوں اور قوموں کے ایک ساتھ رہنے کی وکالت کرتے تھے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر؛ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج اور مختلف اسکولوں کے ڈینس بھی موجود تھے۔

آداب تلنگانہ
13,November,2021

اردو یونیورسٹی میں مسابقتی مباحثہ کا انعقاد

حیدرآباد، 12 / نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے حصہ کے طور پر مسابقتی مباحثہ کا 9 / نومبر کو انعقاد عمل میں آیا۔ یہ مقابلہ گوگل میٹ کے ذریعہ آن لائن کیا گیا جس کی عنوان ''ٹکنالوجی کا معاشرے کے ثقافتی اقدار پر نقصاندہ اثر'' تھا۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی، کوآرڈینٹر کے بموجب مباحثہ کا ابتدائی راؤنڈ بموضوع ''سوشیل میڈیا آن لائن سیکھنے کا مثبت ذریعہ'' کا تین زبانوں اردو، ہندی اور انگریزی میں 28 / اکتوبر کو انعقاد عمل میں آیا تھا۔ اردو میں آصف جاوید، ڈی ایل ایڈ کو پہلا؛ شاہ عالم خان، ایم اے کو دوسرا اور محمد بلال، بی اے کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ ہندی میں شاہنواز عالم، بی ایڈ کو پہلا، آرزو خاتون، ڈی ایل ایڈ کو دوسرا اور محمد محفوظ عالم کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ جبکہ انگریزی میں انتصار فاطمہ، ایم ایڈ کو پہلا؛ رخسانہ پروین، بی ایڈ کو دوسرا محمد کاشف، بی ٹیک کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج وصدر نشین یومِ آزاد تقاریب کمیٹی اور ڈاکٹر احمد خان، کنوینر کمیٹی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر محمد اکبر، جناب غفران برکاتی اور محترمہ عصمت فاطمہ نے اردو کے ججس کے فرائض انجام دیئے۔ ہندی میں ڈاکٹر بی ایل مینا، ڈاکٹر عبدالباسط انصاری اور جناب فہیم انور ججس تھے۔

AL HAYAT Ranchi 13-11-2021

مانو آئی ٹی آئی حیدرآباد
کے طلبہ میں تقسیم اسناد

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 12 نومبر: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (حیدرآباد) میں 9 نومبر 2021 کو 2018-20 بیچ کے کامیاب طلبہ کے لیے تقسیم اسناد کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان خصوصی پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے انہیں اعلیٰ تعلیم جاری رکھنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کو اپنی ہنرمندی پر فخر کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر عرشیہ اعظم، پرنسپل آئی ٹی آئی نے مختصر رپورٹ پیش کی اور وبا کے دوران انسٹرکٹرز اور طلبہ کی محنت کی ستائش کی۔ جناب محمد عامر، ٹریننگ آفیسر اور جناب عبدالقدیر، انسٹرکٹر الیکٹریشن نے امتحان کے طریقہ کار اور نتائج پر رپورٹ پیش کی۔ محترمہ عاصمہ محمدی، انسٹرکٹر آر اینڈ اے سی نے کاروائی چلائی کی اور جناب عاصم احمد خان، انسٹرکٹر نے شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں آئی ٹی آئی اراکین اسٹاف اور طلبہ موجود تھے۔

صحافی دکن
Sahafi-e-Deccan Daily Hyderabad
13 رنومبر 2021

اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد پر قومی مضمون نویسی کا کامیاب انعقاد

حیدرآباد، 12 رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں آن لائن قومی مضمون نویسی کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ مضمون کا موضوع ”مولانا ابوالکلام آزاد کے سیاسی اور سماجی افکار“ تھا۔ جس میں 640 طلبہ نے حصہ لیا۔ ان میں 299 طالب علم اور 341 طالبات تھے۔ مقابلے میں انڈر گریجویٹ کے 347 طلبہ، پوسٹ گریجویٹ کے 137 اور 32 ریسرچ اسکالرز نے حصہ لیا۔ اس مقابلے میں 60 جسمانی معذور طلبہ نے بھی حصہ لیا۔ یہ مقابلہ تین زبانوں (اردو، ہندی، انگریزی) میں منعقد ہوا۔ سب سے زیادہ شرکاء 336 اردو زبان میں رجسٹرڈ ہوئے جبکہ انگریزی اور ہندی میں حصہ لینے والوں کی تعداد بالترتیب 207 اور 97 رہی۔ ہر زبان کے تین سر فہرست طلباء کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ اردو زبان میں ابوسفیان (دارالعلوم ندوۃ العلماء)، اسماء (مانو) اور محمد شفیع اللہ (شاداب کالج آف ڈگر پورہ) نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ ہندی زبان میں مانو کی ڈی ایل ایڈ کی طالبہ شاذیہ فاطمی نے مضمون نویسی کے اس مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ بی اے کی طالبہ فضا انجم (PG FAAG کالج) اور مانو کے طالب علم محمد نفیس عالم (ایم بی اے) نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انگریزی زبان میں مضمون نویسی کے مقابلے میں مانو کی طالبہ بشریٰ فاطمہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ ایس ایس جین سبودھ پی جی کالج، جے پور کے طالب علم ابھیشیک چودھری اور انا ملائی یونیورسٹی کے طالب علم محمد صامت اللہ انصاری نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انعام یافتگان کے ناموں کو قطعیت دینے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اطہر حسین، کوآرڈینیٹر مضمون نویسی نے بتایا کہ مقابلے میں تمام شرکاء نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں عظیم مجاہد آزادی اور ملک کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے افکار پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا آزاد کا قول دہرایا ”ٹھوکریں ان کو لگتی ہیں جو چلتے ہیں۔ جو پاؤں توڑ کر بیٹھ جاتے ہیں، وہ کبھی ٹھوکر نہیں کھاتے۔“ مقابلے کے نتائج کا اعلان 11 نومبر قومی یوم تعلیم کے موقع پر یادگاری خطبہ کے موقع پر کیا گیا۔ ہر زبان میں پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کرنے والے تمام طلبہ کو انعامات سے نوازا جائے گا اور تمام شرکاء کو ای سرٹیفکیٹ دیئے جائیں گے۔ مقابلے کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اطہر حسین اور آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر اشوفی، جناب مصباح الانظر، ڈاکٹر بی ایل مینا، ڈاکٹر سید میو، ڈاکٹر محمد اکبر، ڈاکٹر شائستہ پروین، رابعہ اسماعیل، محترمہ فردوس، محترمہ تبسم، اشرف نواز، جناب جہانگیر عالم، ڈاکٹر عبدالباسط انصاری اور ڈاکٹر احتشام الدین کی نگرانی میں منعقد ہوئے۔

روزنامہ صحافیٔ دکن حیدرآباد
SAHAFI-E-DECCAN DAILY HYDERABAD
13 / نومبر 2021

مانو آئی ٹی آئی حیدرآباد کے طلبہ میں تقسیم اسناد

حیدرآباد، 12 / نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (حیدرآباد) میں 9 نومبر 2021 کو 20-2018 بیچ کے کامیاب طلبہ کے لیے تقسیم اسناد کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان خصوصی پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے انہیں اعلیٰ تعلیم جاری رکھنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کو اپنی ہنرمندی پر فخر کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر عرشیہ اعظم، پرنسپل آئی ٹی آئی نے مختصر رپورٹ پیش کی اور وبا کے دوران انسٹرکٹرز اور طلبہ کی محنت کی ستائش کی۔ جناب محمد عامر، ٹریننگ آفیسر اور جناب عبدالقدیر، انسٹرکٹر الیکٹریشن نے امتحان کے طریقہ کار اور نتائج پر رپورٹ پیش کی۔ محترمہ عاصمہ مجیدی، انسٹرکٹر آر اینڈ اے سی نے کارروائی چلائی اور جناب عاصم احمد خان، انسٹرکٹر نے شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں آئی ٹی آئی اراکین اسٹاف اور طلبہ موجود تھے۔

منصف

13 NOV 2021

راشٹریہ سہارا

مانو آئی ٹی آئی حیدرآباد میں تقریب تقسیم اسناد

حیدرآباد۔12/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی) حیدرآباد میں 9 نومبر کو سال 20-2018 بیاچ کے کامیاب طلبہ کے لیے تقسیم اسناد کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان خصوصی پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے انہیں اعلیٰ تعلیم جاری رکھنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کو اپنی ہنرمندی پر فخر کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر عرشیہ اعظم، پرنسپل آئی ٹی آئی نے مختصر رپورٹ پیش کی اور وبا کے دوران انسٹرکٹرز اور طلبہ کی محنت کی ستائش کی۔ محمد عامر، ٹریننگ آفیسر اور عبدالقدیر، انسٹرکٹر الیکٹریشن نے امتحان کے طریقہ کار اور نتائج پر رپورٹ پیش کی۔ عاصمہ محمدی، انسٹرکٹر آر اینڈ اے سی نے کاروائی چلائی اور عاصم احمد خان، انسٹرکٹر نے شکریہ ادا کیا۔

M

مانو آئی ٹی آئی حیدرآباد کے طلبہ میں تقسیم اسناد

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (حیدرآباد) میں 9 نومبر 2021 کو 20-2018 بیچ کے کامیاب طلبہ کے لیے تقسیم اسناد کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان خصوصی پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے انہیں اعلیٰ تعلیم جاری رکھنے کی ترغیب دی۔ طلبہ کو اپنی ہنرمندی پر فخر کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر عرشیہ اعظم، پرنسپل آئی ٹی آئی نے مختصر رپورٹ پیش کی اور وبا کے دوران انسٹرکٹرز اور طلبہ کی محنت کی ستائش کی۔ جناب محمد عامر، ٹریننگ آفیسر اور جناب عبدالقدیر، انسٹرکٹر الیکٹریشن نے امتحان کے طریقہ کار اور نتائج پر رپورٹ پیش کی۔ محترمہ عاصمہ محمدی، انسٹرکٹر آر اینڈ اے سی نے کاروائی چلائی اور جناب عاصم احمد خان، انسٹرکٹر نے شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں آئی ٹی آئی اراکین اسٹاف اور طلبہ موجود تھے۔

RS

The Hans India

Certificates presented

HANS NEWS SERVICE
HYDERABAD

THE Industrial Training Institute (Hyderabad) of Maulana Azad National Urdu University recently organised certificate distribution ceremony for passed-out students of 2018-20 batch.

Chief guest Prof. Siddiqui Mohd Mahmood, Registrar I/c, MANUU, while congratulating the students, advised them to continue their higher studies. Students should be proud of themselves for the skill they possess, he said. Dr Arshia Azam, principal, appreciated the efforts of instructors and students for their hard work during pandemic. Mohammed Ameer, training officer, and Abdul Quadeer, instructor-electrician, spoke about the exam pattern. The ITI staff and students attended.

HI

HINDI MILAP 15 NOV 2021

आईटीआइ प्रमाण-पत्र वितरण समारोह संपन्न

मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय के औद्योगिक प्रशिक्षण संस्थान (हैदराबाद) द्वारा वर्ष 2018-20 बैच के उत्तीर्ण छात्रों के लिए प्रमाण-पत्र वितरण समारोह का आयोजन किया गया। बतौर मुख्य अतिथि उपस्थित मानू के प्रभारी रजिस्ट्रार प्रो. सिद्दीकी मो. महमूद ने उत्तीर्ण छात्रों को बधाई देते हुए उन्हें उच्च अध्ययन जारी रखने की सलाह दी। उन्होंने कहा कि छात्रों को अपने कौशल के लिए स्वयं पर गर्व होना चाहिए। प्रधानाचार्य (आईटीआई) डॉ. अर्शिया आजम ने संक्षिप्त रिपोर्ट प्रस्तुत करते हुए महामारी के दौरान शिक्षकों और छात्रों की कड़ी मेहनत की सराहना की। प्रशिक्षण अधिकारी मोहम्मद अमीर और प्रशिक्षक इलेक्ट्रीशियन अब्दुल कादिर ने परीक्षा पैटर्न के बारे में जानकारी देते हुए परिणाम रिपोर्ट प्रस्तुत की।

प्रशिक्षक अस्मा मोहम्मदी ने समारोह की मेजबानी की। असीम अहमद खान ने धन्यवाद ज्ञापित किया।

HINDI MILAP 15 NOV 2021

मौलाना आज़ाद पर ऑनलाइन निबंध प्रतियोगिता आयोजित

मानू में आयोजित निबंध प्रतियोगिता एवं आईआईटी प्रमाण-पत्र वितरण समारोह (नीचे) का दृश्य।

हैदराबाद, 14 नवंबर-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आजाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय (मानू) द्वारा मौलाना अबुल कलाम आज़ाद की जयंती के तहत ऑनलाइन राष्ट्रीय निबंध लेखन प्रतियोगिता का आयोजन किया गया।

यहाँ जारी प्रेस विज्ञप्ति के अनुसार, 'मौलाना अबुल कलाम आज़ाद के राजनीतिक और सामाजिक विचार' विषयक निबंध लेखन प्रतियोगिता में बड़ी संख्या में प्रतिभागियों ने हिस्सा लिया। इसमें 347 स्नातक, 137 स्नातकोत्तर, 32 शोधार्थी और 60 पीडब्ल्यूडी छात्र शामिल थे।

कार्यक्रम के सहायक प्रोफेसर और समन्वयक डॉ. मो. अतहर हुसैन के अनुसार, प्रतियोगिता हिन्दी, अंग्रेजी और उर्दू में आयोजित की गई। प्रत्येक भाषा के शीर्ष तीन छात्रों को विजेता के रूप में चुना गया। हिन्दी भाषा में प्रथम स्थान शाजिया फातिमी, दूसरा स्थान फिज़ा अंजुमन तथा तीसरा स्थान मोहम्मद नफीस अलम ने प्राप्त किया। उर्दू भाषा में अबु सूफियाना, अस्मा और मुहम्मद शेफुल्ला ने क्रमशः पहला, दूसरा और तीसरा स्थान हासिल किया। अंग्रेजी भाषा में बुशरा फातिमा ने पहला, अभिषेक चौधरी ने दूसरा और मुहम्मद समतुल्लाह अंसारी ने तीसरा स्थान प्राप्त किया। डॉ. मो. अतहर हुसैन ने मौलाना अबुल कलाम आज़ाद के विचारों पर प्रकाश डाला। उन्होंने आयोजन समिति के सदस्यों का आभार व्यक्त किया।

---

13 NOV 2021 رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد پر قومی مضمون نویسی کا کامیاب انعقاد

حیدرآباد۔ 12 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں آن لائن قومی مضمون نویسی کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ مضمون کا موضوع "مولانا ابوالکلام آزاد کے سیاسی اور سماجی افکار" تھا۔ جس میں 640 طلبہ نے حصہ لیا۔ ان میں 299 طالب علم اور 341 طالبات تھے۔ مقابلے میں انڈر گریجویٹ کے 347 طلبہ، پوسٹ گریجویٹ کے 137 اور 32 ریسرچ اسکالرز نے حصہ لیا۔ اس مقابلے میں 60 جسمانی معذور طلبہ نے بھی حصہ لیا۔ یہ مقابلہ تین زبانوں (اردو، ہندی، انگریزی) میں منعقد ہوا۔ سب سے زیادہ شرکاء 336 اردو زبان میں رجسٹرڈ ہوئے جبکہ انگریزی اور ہندی میں حصہ لینے والوں کی تعداد بالترتیب 207 اور 97 رہی۔ ہر زبان کے تین سر فہرست طلباء کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ اردو زبان میں ابوسفیان (دارالعلوم ندوۃ العلماء)، اسماء (مانو) اور محمد شفیع اللہ (شاداب کالج آف ڈگر پورہ) نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ ہندی زبان میں مانو کی ڈی ایل ایڈ کی طالبہ شازیہ فاطمی نے مضمون نویسی کے اس مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ بی اے کی طالبہ فضا انجم (PGFAAG کالج) اور مانو کے طالب علم محمد نفیس عالم (ایم بی اے) نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انگریزی زبان میں مضمون نویسی کے مقابلے میں مانو کی طالبہ بشریٰ فاطمہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ ایس ایس جین سبودھ پی جی کالج، جے پور کے طالب علم ابھیشیک چودھری اور انا ملائی یونیورسٹی کے طالب علم محمد صامت اللہ انصاری نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انعام یافتگان کے ناموں کو قطعیت دینے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اطہر حسین، کوآرڈینیٹر مضمون نویسی نے بتایا کہ مقابلے میں تمام شرکاء نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں عظیم مجاہد آزادی اور ملک کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے افکار پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا آزاد کا قول دہرایا "ٹھوکریں ان کو لگتی ہیں جو چلتے ہیں۔ جو پاؤں توڑ کر بیٹھ جاتے ہیں، وہ کبھی ٹھوکر نہیں کھاتے۔" مقابلے کے نتائج کا اعلان 11 نومبر قومی یوم تعلیم کے موقع پر یادگاری خطبہ کے موقع پر کیا گیا۔ ہر زبان میں پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کرنے والے تمام طلبہ کو انعامات سے نوازا جائے گا اور تمام شرکاء کو ای سرٹیفیکیٹ دیے جائیں گے۔ مقابلے کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اطہر حسین اور آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر اشونی، جناب مصباح الانظر، ڈاکٹر بی ایل مینا، ڈاکٹر سعید میو، ڈاکٹر محمد اکبر، ڈاکٹر شائستہ پروین، رابعہ اسماعیل، محترمہ فردوس، محترمہ تبسم، جناب اشرف نواز، جناب جہانگیر عالم، ڈاکٹر عبدالباسط انصاری اور ڈاکٹر احتشام الدین کی نگرانی میں منعقد ہوئے۔

آداب تلنگانہ
,14,November,2021

اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد پر قومی مضمون نویسی کا کامیاب انعقاد

حیدرآباد،13 نومبر (آداب تلنگانہ نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں آن لائن قومی مضمون نویسی کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ مضمون کا موضوع ''مولانا ابوالکلام آزاد کے سیاسی اور سماجی افکار'' تھا۔ جس میں 640 طلبہ نے حصہ لیا۔ ان میں 299 طالب علم اور 341 طالبات تھے۔ مقابلے میں انڈر گریجویٹ کے 347 طلبہ، پوسٹ گریجویٹ کے 137 اور 32 ریسرچ اسکالرز نے حصہ لیا۔ اس مقابلے میں 60 جسمانی معذور طلبہ نے بھی حصہ لیا۔ یہ مقابلہ تین زبانوں (اردو، ہندی، انگریزی) میں منعقد ہوا۔ سب سے زیادہ شرکا 336 اردو زبان میں رجسٹرڈ ہوئے جبکہ انگریزی اور ہندی میں حصہ لینے والوں کی تعداد بالترتیب 207 اور 97 رہی۔ ہر زبان کے تین سرِ فہرست طلباء کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ اردو زبان میں ابوسفیان (دارالعلوم ندوۃ العلماء)، اسماء (مانو) اور محمد شفیع اللہ (شاداب کالج آف دنگر پورہ) نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ ہندی زبان میں مانو کی ڈی ایل ایڈ کی طالبہ شازیہ فاطمی نے مضمون نویسی کے اس مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ بی اے کی طالبہ فضا انجم (PGFAAG کالج) اور مانو کے طالب علم محمد نفیس عالم (ایم بی اے) نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انگریزی زبان میں مضمون نویسی کے مقابلے میں مانو کی طالبہ بشریٰ فاطمہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ ایس ایس جین سبودھ پی جی کالج، جے پور کے طالب علم ابھیشیک چودھری اور انا ملائی یونیورسٹی کے طالب علم محمد صامت اللہ انصاری نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انعام یافتگان کے ناموں کو قطعیت دینے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اطہر حسین، کوآرڈینیٹر مضمون نویسی نے بتایا کہ مقابلے میں تمام شرکاء نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں عظیم مجاہد آزادی اور ملک کے پہلے وزیرِ تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے افکار پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا آزاد کا قول دہرایا ''ٹھوکریں ان کو لگتی ہیں جو چلتے ہیں۔ جو پاؤں توڑ کر بیٹھ جاتے ہیں، وہ کبھی ٹھوکر نہیں کھاتے۔'' مقابلے کے نتائج کا اعلان 11 نومبر قومی یومِ تعلیم کے موقع پر یادگاری خطبہ کے موقع پر کیا گیا۔ ہر زبان میں پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کرنے والے تمام طلبہ کو انعامات سے نوازا جائے گا اور تمام شرکاء کو ای سرٹیفکیٹ دیئے جائیں گے۔ مقابلے کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اطہر حسین اور آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر اشونی، جناب مصباح الانظر، ڈاکٹر بی ایل مینا، ڈاکٹر سہید میو، ڈاکٹر محمد اکبر، ڈاکٹر شائستہ پروین، رابعہ اسماعیل، محترمہ فردوس، محترمہ تبسم، جناب اشرف نواز، جناب جہانگیر عالم، ڈاکٹر عبدالباسط انصاری اور ڈاکٹر احتشام الدین کی نگرانی میں منعقد ہوئے۔

آداب تلنگانہ
AADAB TELANGANA URDU DAILY HYDERABAD
اتوار۔14 نومبر 2021ء

مانو آئی ٹی آئی حیدرآباد کے طلبہ میں تقسیم اسناد

حیدرآباد، 13 نومبر (آداب تلنگانہ نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (حیدرآباد) میں 9 نومبر 2021 کو 20-2018 بیچ کے کامیاب طلبہ کے لیے تقسیم اسناد کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان خصوصی پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے انہیں اعلیٰ تعلیم جاری رکھنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کو اپنی ہنرمندی پر فخر کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر عرشیہ اعظم، پرنسپل آئی ٹی آئی نے مختصر رپورٹ پیش کی اور وبا کے دوران انسٹرکٹرز اور طلبہ کی محنت کی ستائش کی۔ جناب محمد عامر، ٹریننگ آفیسر اور جناب عبدالقدیر، انسٹرکٹر الیکٹریشن نے امتحان کے طریقہ کار اور نتائج پر رپورٹ پیش کی۔ محترمہ عاصمہ محمدی، انسٹرکٹر آر اینڈ اے سی نے کارروائی چلائی کی اور جناب عاصم احمد خان، انسٹرکٹر نے شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں آئی ٹی آئی اراکین اسٹاف اور طلبہ موجود تھے۔

I.N.T.E.R.V.I.E.W

Skill development courses on cards: MANUU VC

Professor Hasan talks about proposed courses and the return of students for physical classes

Armed with more than 34 years of teaching experience, Professor Syed Ainul Hasan has assumed charge as the fifth vice-chancellor of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) this July. A professor in Persian & Central Asian Studies, Jawaharlal Nehru University (JNU), New Delhi, Professor Hasan earlier served as the Dean, School of Language, Literature and Culture Studies, JNU. In an interaction with **Yuvraj Akula,** he elaborates about his extensive plans.

Challenges ahead

It was after one-and-a-half year of the Covid-19 pandemic that I joined the university. Firm initiatives have already been taken. I am all for decentralisation of power. We have formed various committees including for campus development and also a Covid-19 Task Force. We are streamlining everything.

Shopping complex

Tenders have been invited for a shopping complex on the campus. All basic requirements besides cafeteria, food corner, laundry, tailoring, vegetables and fruits will be made available in the complex from next week and students need not go outside the campus.

New courses

Teaching foreign languages is also important. So, immediately, new courses in Russian, French, German, Spanish, Chinese, Japanese and Pashto are in the pipeline. To start with, a certificate course will be offered through a new School of Foreign Languages. Apart from these, a master programme in legal studies is being planned in collaboration with other institutions to be offered on the campus. Diploma and undergraduate programmes in nursing are also in the offing.

On the basis of recommendations of the National Educational Policy 2021, the university will soon have a separate department for skill development. The syllabus for various skill development courses is being designed and will be soon introduced.

Offline classes

Online classes are still continuing. It will take another month to start physical or offline classes. Some students have already been permitted into the hostels. When physical classes start, we will ensure that Covid-19 safety protocols are in place.

Before returning for offline classes, we are asking students to take at least one dose of the Covid-19 vaccine and the second dose will be arranged on campus. The university has made arrangements to screen students for symptoms and they have to remain in isolation for three days after returning to the campus.

Karimnagar campus

We are exploring possibilities for resources. We have written to the Union government seeking permission and once approval from the University Grants Commission is received, the groundwork will begin.

راشٹریہ سہارا

15 NOV 2021

مانو میں طلبہ کے تعارفی پروگرام دیکشارمبھ کے دوسرے مرحلے کا انعقاد

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ڈین بہبودیٔ طلبہ اور ایس آئی پی ٹاسک گروپ کے زیرِ اہتمام طلبہ تعارفی پروگرام (دیکشا رمبھ) کے دوسرے مرحلے کا انعقاد یکم تا 8 نومبر 2021 عمل میں آیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، صدر، ایس آئی پی ٹاسک گروپ کے بموجب ڈاکٹر محمد مجیب این سی سی آفیسر نے 8 نومبر کو این سی سی کے ذریعے قوم کی تعمیر و تشکیل کے عنوان پر طلباء و طالبات کو مفید معلومات فراہم کیں۔ معراج احمد، انچارج، ثقافتی سرگرمیاں نے تخلیقی فنون اور ثقافت کے عنوان سے آگہی فراہم کی جو طلباو طالبات کی تعلیمی ترقی اور شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس اجلاس میں ڈین، فلاح بہبود برائے طلباو طالبات پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، کنوینر دیکشارمبھ ڈاکٹر کہکشاں لطیف وغیرہ موجود تھے۔ آئی ایم سی کی جانب سے 6 نومبر کو مولانا ابوالکلام آزاد پر مشتمل دستاویزی فلم دکھائی گئی۔ اس سے قبل 5 نومبر کو پروفیسر احتشام احمد خاں، ڈین اسکول برائے صحافت اور ذرائع ابلاغ نے خطبہ بعنوان ڈیجیٹل عہد میں اردو صحافت پیش کیا۔ گیارہویں اجلاس میں ڈاکٹر محمد یوسف خان، پرنسپل پالی ٹیکنیک نے روزگار، لیاقت اور تقرری کے موضوع پر مخاطب کیا۔ بارہویں اجلاس میں جناب عمران اسلم، سسٹم انالسٹ نے تعلیمی انصرام میں ٹیکنالوجی کے موضوع پر گفتگو کی۔ ساتویں اجلاس میں پروفیسر محمد عبدالعظیم، پراکٹر نے یونیورسٹی کے اصول وضوابط کے حوالے سے 3 نومبر کو تقریر کی۔ آٹھویں اجلاس میں پروفیسر سلمان احمد خاں، ڈین اسکول آف سائنسز نے ماحولیاتی بیداری پر طلبہ کو مخاطب کیا۔ نویں اجلاس میں ڈاکٹر اختر پرویز، لائبریرین نے بعنوان ”کتب خانے یا لائبریری وسائل“ معلومات فراہم کیں۔ 2 نومبر کو چوتھے اجلاس میں پروفیسر پی ایف رحمٰن، ڈائریکٹر یو جی سی ایچ آر ڈی سی، مانو نے اعلیٰ تعلیم کی اہمیت و افادیت پر مخاطب کیا۔ پانچویں اجلاس میں ڈاکٹر اے کلیم اللہ، ڈپٹی ڈائریکٹر نظامتِ جسمانی تعلیم، نے کھیل کود کی اہمیت پر تقریر کی۔ چھٹے اجلاس میں پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈین برائے اسکول آف کامرس اور بزنس مینجمنٹ نے برقی تعلیمی وسائل (موکس) پر معلومات فراہم کیں۔

RL

منصف

مانو میں طلبہ کے تعارفی پروگرام ”دیکشارمبھ“ کے دوسرے مرحلہ کا انعقاد

حیدرآباد۔14/ نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ڈین بہبودیٔ طلبہ اور ایس آئی پی ٹاسک گروپ کے زیرِ اہتمام طلبہ تعارفی پروگرام (دیکشارمبھ) کے دوسرے مرحلہ کا انعقاد یکم تا 8 نومبر 2021 عمل میں آیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی صدر ایس آئی پی ٹاسک گروپ کے بموجب ڈاکٹر محمد مجیب این سی سی آفیسر نے 8/ نومبر کو این سی سی کے ذریعے قوم کی تعمیر و تشکیل کے عنوان پر طلباء و طالبات کو مفید معلومات فراہم کیں۔ معراج احمد انچارج، ثقافتی سرگرمیاں نے تخلیقی فنون اور ثقافت کے عنوان سے آگہی فراہم کی جو طلباو طالبات کی تعلیمی ترقی اور شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس اجلاس میں ڈین فلاح بہبود برائے طلباو طالبات پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، کنوینر دیکشارمبھ ڈاکٹر کہکشاں لطیف وغیرہ شریک تھے۔ آئی ایم سی کی جانب سے 6 نومبر کو مولانا ابوالکلام آزاد پر مشتمل دستاویزی فلم دکھائی گئی۔ اس سے قبل 5/ نومبر کو پروفیسر احتشام احمد خاں، ڈین اسکول برائے صحافت اور ذرائع ابلاغ نے خطبہ بعنوان ڈیجیٹل عہد میں اردو صحافت پیش کیا۔ گیارہویں اجلاس میں ڈاکٹر محمد یوسف خان، پرنسپل پالی ٹیکنیک نے روزگار، لیاقت اور تقرری کے موضوع پر خطاب کیا۔ بارہویں اجلاس میں عمران اسلم، سسٹم انالسٹ نے تعلیمی انصرام میں ٹیکنالوجی کے موضوع پر گفتگو کی۔ ساتویں اجلاس میں پروفیسر محمد عبدالعظیم پراکٹر نے یونیورسٹی کے اصول وضوابط کے حوالے سے 3 نومبر کو تقریر کی۔ آٹھویں اجلاس میں پروفیسر سلمان احمد خاں، ڈین اسکول آف سائنسز نے ماحولیاتی بیداری پر طلبہ کو مخاطب کیا۔ نویں اجلاس میں ڈاکٹر اختر پرویز، لائبریرین نے بعنوان ”کتب خانے یا لائبریری وسائل“ معلومات فراہم کیں۔ 2 نومبر کو چوتھے اجلاس میں پروفیسر پی ایف رحمٰن، ڈائریکٹر یو جی سی ایچ آر ڈی سی، مانو نے اعلیٰ تعلیم کی اہمیت و افادیت پر مخاطب کیا۔ پانچویں اجلاس میں ڈاکٹر اے کلیم اللہ، ڈپٹی ڈائریکٹر نظامتِ جسمانی تعلیم، نے کھیل کود کی اہمیت پر تقریر کی۔ چھٹے اجلاس میں پروفیسر سنیم فاطمہ ڈین برائے اسکول آف کامرس اور بزنس مینجمنٹ نے برقی تعلیمی وسائل (موکس) پر معلومات فراہم کیں۔

رہنمائے دکن

15 NOV 2021

مانو میں طلبہ کے تعارفی پروگرام دیکشارمبھ کا دوسرا مرحلہ

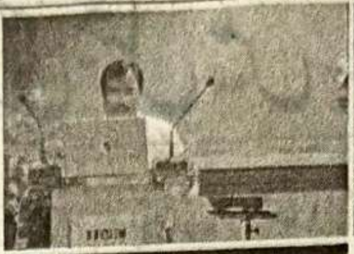

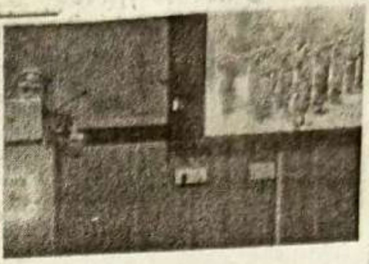

حیدرآباد۔14/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ڈین بہبودیٔ طلبہ اور ایس آئی پی ٹاسک گروپ کے زیر اہتمام طلبہ تعارفی پروگرام (دیکشارمبھ) کے دوسرے مرحلے کا انعقاد یکم تا 8 نومبر 2021 عمل میں آیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، صدر، ایس آئی پی ٹاسک گروپ کے بموجب ڈاکٹر محمد مجیب این سی سی آفیسر نے 8/نومبر کو این سی سی کے ذریعے قوم کی تعمیر و تشکیل کے عنوان پر طلباء و طالبات کو مفید معلومات فراہم کیں۔ جناب معراج احمد، انچارج، ثقافتی سرگرمیاں نے تخلیقی فنون اور ثقافت کے عنوان سے آگہی فراہم کی جو طلباء و طالبات کی تعلیمی ترقی اور شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس اجلاس میں ڈین، فلاح بہبود برائے طلباء و طالبات پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، کنوینر دیکشارمبھ ڈاکٹر کہکشاں لطیف وغیرہ موجود تھے۔ آئی ایم سی کی جانب سے 6 نومبر کو مولانا ابوالکلام آزاد پر مشتمل دستاویزی فلم دکھائی گئی۔ اس سے قبل 5/نومبر کو پروفیسر احتشام احمد خاں، ڈین اسکول برائے صحافت اور ذرائع ابلاغ نے خطبہ بعنوان ڈیجیٹل عہد میں اردو صحافت پیش کیا۔ گیارہویں اجلاس میں ڈاکٹر محمد یوسف خان، پرنسپل پالی ٹیکنیک نے روزگار، لیاقت اور تقرری کے موضوع پر مخاطب کیا۔ بارہویں اجلاس میں جناب عمران اسلم، سسٹم انالسٹ نے تعلیمی انصرام میں ٹیکنالوجی کے موضوع پر گفتگو کی۔ ساتویں اجلاس میں پروفیسر محمد عبدالعظیم، پراکٹر نے یونیورسٹی کے اصول و ضوابط کے حوالے سے 3 نومبر کو تقریر کی۔ آٹھویں اجلاس میں پروفیسر سلمان احمد خاں، ڈین اسکول آف سائنسز نے ماحولیاتی بیداری پر طلبہ کو مخاطب کیا۔ نویں اجلاس میں ڈاکٹر اختر پرویز، لائبریرین نے بعنوان ''کتب خانے یا لائبریری وسائل'' معلومات فراہم کیں۔ 2/نومبر کو چوتھے اجلاس میں پروفیسر پی ایف رحمٰن، ڈائریکٹر یو جی سی ایچ آر ڈی سی، مانو نے اعلیٰ تعلیم کی اہمیت و افادیت پر مخاطب کیا۔ پانچویں اجلاس میں ڈاکٹر اے کلیم اللہ، ڈپٹی ڈائریکٹر نظامتِ جسمانی تعلیم، نے کھیل کود کی اہمیت پر تقریر کی۔ چھٹے اجلاس میں پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈین برائے اسکول آف کامرس اور بزنس مینجمنٹ نے برقی تعلیمی وسائل (موکس) پر معلومات فراہم کیں۔

RD

Times of India

Manuu hosts induction event

Hyderabad: Second phase of online Students Induction Programme Deekhsharambh 2021, by Dean Student's Welfare (DSW), Maulana Azad National Urdu University (Manuu), for new students, has been concluded. Students were introduced to rules. TNN

مانو میں طلبہ کے تعارفی پروگرام دیکشارمبھ کے دوسرے مرحلے کا انعقاد

حیدرآباد، 14 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ڈین بہبودی طلبہ اور ایس آئی پی ٹاسک گروپ کے زیر اہتمام طلبہ تعارفی پروگرام (دیکشارمبھ) کے دوسرے مرحلے کا انعقاد یکم تا 8 نومبر 2021 عمل میں آیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، صدر، ایس آئی پی ٹاسک گروپ کے بموجب ڈاکٹر محمد مجیب این سی سی آفیسر نے 8 نومبر کو این سی سی کے ذریعے قوم کی تعمیر و تشکیل کے عنوان پر طلباء و طالبات کو مفید معلومات فراہم کیں۔ جناب معراج احمد، انچارج، ثقافتی سرگرمیاں نے تخلیقی فنون اور ثقافت کے عنوان سے آگہی فراہم کی جو طلبا و طالبات کی تعلیمی ترقی اور شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس اجلاس میں ڈین، فلاح بہبود برائے طلبا و طالبات پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، کنوینر دیکشارمبھ ڈاکٹر کہکشاں لطیف وغیرہ موجود تھے۔ آئی ایم سی کی جانب سے 6 نومبر کو مولانا ابوالکلام آزاد پر مشتمل دستاویزی فلم دکھائی گئی۔ اس سے قبل 5 نومبر کو پروفیسر احتشام احمد خاں، ڈین اسکول برائے صحافت اور ذرائع ابلاغ نے خطبہ بعنوان ڈیجیٹل عہد میں اردو صحافت پیش کیا۔ گیارہویں اجلاس میں ڈاکٹر محمد یوسف خان، پرنسپل پالی ٹیکنیک نے روزگار، لیاقت اور تقرری کے موضوع پر مخاطب کیا۔ بارہویں اجلاس میں جناب عمران اسلم، سسٹم انالسٹ نے تعلیمی انصرام میں ٹیکنالوجی کے موضوع پر گفتگو کی۔ ساتویں اجلاس میں پروفیسر محمد عبدالعظیم، پراکٹر نے یونیورسٹی کے اصول وضوابط کے حوالے سے 3 نومبر کو تقریر کی۔ آٹھویں اجلاس میں پروفیسر سلمان احمد خاں، ڈین اسکول آف سائنسز نے ماحولیاتی بیداری پر طلبہ کو مخاطب کیا۔ نویں اجلاس میں ڈاکٹر اختر پرویز، لائبریرین نے بعنوان ''کتب خانے یا لائبریری وسائل'' معلومات فراہم کیں۔ 2 نومبر کو چوتھے اجلاس میں پروفیسر پی ایف رحمٰن، ڈائریکٹر یو جی سی ایچ آر ڈی سی، مانو نے اعلیٰ تعلیم کی اہمیت و افادیت پر مخاطب کیا۔ پانچویں اجلاس میں ڈاکٹر اے کلیم اللہ، ڈپٹی ڈائریکٹر نظامتِ جسمانی تعلیم، نے کھیل کود کی اہمیت پر تقریر کی۔ چھٹے اجلاس میں پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈین برائے اسکول آف کامرس اور بزنس مینجمنٹ نے برقی تعلیمی وسائل (موکس) پر معلومات فراہم کیں۔ طرز حیات میں تبدیلی سے شوگر پر کنٹرول ممکن عالمی یوم ذیابطیس کے موقع پر ظہیرآباد میں شعور بیداری ریالی سے ڈی ایس پی و دیگر کا خطاب

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے تحت آج خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے کیمپ کا افتتاح کیا۔ کیمپ کا انعقاد میں سری کرا بلڈ بینک، وکٹوریہ ویلفیئر سوسائٹی، میاں پور، حیدرآباد نے تعاون کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، کوآرڈینیٹر کیمپ کے بموجب بڑی تعداد میں طلبہ، اسٹاف اراکین اور اساتذہ نے خون کا عطیہ کیا۔ ڈاکٹر قطب الدین انصاری، انچارج ہیلتھ سنٹر، جناب معراج احمد، اسٹنٹ پروفیسر، ایم سی جے اور جناب وجیہہ الشمس اور دیگر نے حصہ انتظامات میں حصہ لیا۔

مولانا آزاد کو ڈیجیٹل مواد کے آغاز کے ذریعہ اردو یونیورسٹی کا خراج

ای پلیٹ فارم، اردو نامہ، شاہینِ اردو اور تعلیمی خبر نامہ کا افتتاح۔ پروفیسر سید عین الحسن کی پریس کانفرنس

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں قومی یوم تعلیم سے قبل آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم و ممتاز مجاہدِ آزادی مولانا ابوالکلام آزاد کو پر اثر خراج پیش کرتے ہوئے یوم آزاد تقاریب کے تحت آج انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی اہم ڈیجیٹل پیشرفت کا پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ شیخ الجامعہ نے ان کا بٹن دبا کر افتتاح کیا۔ اس میں الکٹرانک مواد کا پلیٹ فارم، اردو نامہ، شاہینِ اردو، تعلیمی خبر نامہ شامل ہیں۔ الکٹرانک مواد میں یوٹیوب ویڈیو پروگرام کے ساتھ اس کا تحریری مواد فراہم کیا جائے گا ساتھ ہی حواشی بھی دی جائے گی۔ اردو نامہ میں ہر دن ایک شاعر کا تعارف اور ایک لفظ ترجمہ کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ اردو نامہ کا افتتاحی اپی سوڈ بھی دکھایا گیا۔ شاہینِ اردو میں یونیورسٹی کے ایسے طلبہ جنہوں نے پیشہ ورانہ زندگی میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی ہے کے متعلق معلومات فراہم کی جارہی ہیں۔ تعلیمی خبر نامہ میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر تعلیمی سرگرمیوں کا احاطہ کیا جارہا ہے۔ اس کا پہلا اپی سوڈ بھی دکھایا گیا۔

اس موقع پر ایک پُر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ مولانا ابوالکلام آزاد اتحاد کے علم بردار تھے۔ وہ سب کو ساتھ لے کر چلنے کے آرزومند تھے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی انہیں خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ انہوں نے میڈیا سے درخواست ہے کہ وہ اردو یونیورسٹی کی سرگرمیوں اور بطور خاص آج پیش کی جارہی ڈیجیٹل پیشرفتوں کو ملک کے ہر گوشے میں پہنچاتے ہوئے اردو کے کاز میں تعاون کریں۔

پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ مولانا آزاد نے اپنے سیاسی سفر کا آغاز صحافت کے ذریعے ہی کیا۔ انہوں نے الہلال اور البلاغ کے ذریعے اپنے خیالات عوام تک پہنچانے کی کوشش کی۔ ابلاغ کا مطلب ہی ترسیل یا پہنچانا ہے۔ اردو اتحاد کی زبان ہے۔ یہ کسی خاص طبقے یا گروہ کی زبان نہیں ہے۔ ہر کسی نے اس میں سرمایہ چھوڑا ہے۔ مالک رام نے مولانا آزاد پر جو لکھا وہ کوئی دوسرا نہیں لکھ سکتا۔ انہوں نے یونیورسٹی کے کورسز کے متعلق پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وباء کے باعث ہوئے ڈیڑھ سال کے نقصان کی فوری پابجائی ممکن نہیں۔ مزید پروفیشنل کورسز شروع کیے جائیں گے۔

جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی نے خیر مقدم کیا اور آئی ایم سی کی ڈیجیٹل پیش رفت سے واقف کروایا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کے یوم ولادت کے موقع پر یہ پیش رفت ان کے تئیں بہترین خراج عقیدت ہے۔ نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تناظر میں بھی اس کی بڑی اہمیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوٹیوب چیانل اردو کی تمام بستیوں میں مقبول ہو رہا ہے۔ مختلف موضوعات پر 1600 ویڈیو پروگرامس اپلوڈ ہو چکے ہیں۔ نالج سیریز کے تحت دو تین منٹ کے مختصر ویڈیوز تیار کیے گئے۔ میٹ دی میڈیا ویٹرنس کے تحت میڈیا کی اہم شخصیات سے روبرو کرایا گیا اور اب آئی ایم سی 2.0 ای کنٹنٹ پلیٹ فارم کا لانچ کیا جارہا ہے۔ ان نئی پیشرفتوں کے ذریعہ آرٹ، کلچر اور ہمارے عظیم ورثے کے تحفظ اور فروغ پر توجہ مرکوز کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اُردو نامہ کے تحت آن لائن اور سماجی رابطوں کی سائٹس کے ذریعے اردو کی تاریخ، مختلف اصناف اور شعرا و ادبا سے اردو اور غیر اردو داں طبقات کو واقف کرانے کی کوشش کی جائے گی۔

شاہین اردو میں ان طلباء و طالبات سے ملاقات کرائی جائے گی جنھوں نے اردو میں تعلیم حاصل کر کے زندگی کے مختلف میدانوں میں کامیابی کے پرچم بلند کیے ہیں۔ پریس کانفرنس میں پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج بھی موجود تھے۔ جناب عامر بدر، پروڈیوسر نے کاروائی چلاتے ہوئے ہم گروکل سے نکل کر گوگل عہد تک پہنچ گئے ہیں۔ جناب عمر اعظمی، پروڈیوسر نے شکریہ ادا کیا۔ بڑی تعداد میں صحافیوں کے علاوہ یونیورسٹی اساتذہ، عہدیداروں نے شرکت کی۔